www.understandquran.com

سبق-7 : اچھی اور بُری صحبت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- کن لوگوں کی طرح بننے کی دعا مانگنی چاہیے؟
- ”اَلْمَغْضُوْبِ“ اور ”اَلضَّآلِّيْنَ“ کون ہیں؟
- کن کے راستے پر چلنا چاہیے اور کن کے راستے پر نہیں چلنا چاہیے؟
- اچھی اور بری صحبت کے کیا نتائج ہوتے ہیں؟

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ ۙ
راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا	ان پر،
ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا،			

- اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ: اللہ تعالیٰ نے نبیوں، صدیقین، شہداء اور صالحین پر انعام کیا اس لیے کہ وہ صراط مستقیم پر تھے۔ اگر ہم بھی صراط مستقیم پر چلیں گے تو اللہ ہم پر بھی انعام کرے گا۔
- ہمیں چاہیے کہ ہم بھی ان کے راستے کی اتباع کریں تا کہ ہم پر بھی اللہ کا انعام ہو۔

غور و فکر- مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- ان انعامات کا تصور کیجیے جو اللہ نے ان پر کیے اور کیوں کیے ؟
- انہوں نے کیسی زندگی گزاری؟ کیا وہ تکبر کرتے تھے ؟ کیا وہ گالی گلوچ کرتے تھے ؟ کیا وہ آپس میں جھگڑتے تھے ؟ نہیں!
- ان کی خوشی اور سکون کو محسوس کریں جب انہیں ان کا بدلہ اور انعام دیا جائے گا۔

نصیحت لینا- دعا، احتساب اور پلان :

- آپ کن کی پیروی کرنا چاہتے ہیں؟ انبیاء کرام، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ اور نیک لوگوں کی زندگیوں کے بارے میں پڑھیے، ان کے اخلاق کو دیکھیے اور ان جیسا بننے کی کوشش کیجیے۔
- اے اللہ! ہمیں اس راستہ پر چلایئے جس پر چلنے سے آپ خوش ہوتے ہیں۔

اب ہم اس آیت کے دوسرے حصے کو پڑھتے ہیں، اس حصہ میں ان لوگوں کا ذکر ہے جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی اور غلط راستے پر چلے۔

www.understandquran.com

غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	الضَّآلِّيْنَ 7
نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور نہ	جو گمراہ ہوئے۔
نہ ان کا (راستہ) جن پر غضب کیا گیا، اور نہ ان کا جو گمراہ ہوئے۔				

اللہ نے دو گروپ کے بارے میں بتایا جو سیدھے راستے سے ہٹ گئے ہیں:

- اَلْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ: ایسے لوگ جو سیدھا راستہ جانتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔
- اَلضَّآلِّيْنَ: ایسے لوگ جن کو سیدھا راستہ معلوم نہیں اور نہ ہی وہ معلوم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

قصہ: ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے ایک سیدھی لکیر کھینچی اور فرمایا: "یہ اللہ کا راستہ ہے"، پھر کچھ ٹیڑھی لکیریں کھینچی اور فرمایا کہ یہ شیطان کے راستے ہیں۔ (مسند احمد)

حدیث: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال مشک بیچنے والے عطار اور لوہار کی سی ہے، مشک بیچنے والے کے پاس سے تم دو اچھائیوں میں سے ایک نہ ایک ضرور پالو گے کہ یا تو مشک ہی خرید لو گے ورنہ کم از کم اس کی خوشبو تو ضرور ہی پا سکو گے۔ لیکن لوہار کی بھٹی یا تو تمہارے بدن اور کپڑے کو جلا دے گی ورنہ اس کی بدبو تو تم ضرور پالو گے۔ (بخاری)

غور و فکر۔مطالعہ، تصوّر اور احساس:

- فرعون، قوم لوط، ہاتھی والے (اصحاب الفیل) وغیرہ کی بری حرکتوں کو یاد کیجیے۔ وہ سب کے سب سیدھے راستے سے دور چلے گئے تھے اس لیے ان پر اللہ کا غضب ہوا۔
- اس منظر کا تصور کیجیے جب فرعون ڈوب رہا تھا، آخری وقت میں اس نے سیدھے راستے سے ہٹ جانے پر افسوس کا اظہار کیا تھا، وہ کتنا مایوس ہوا ہوگا، اس کی زبان سے نکلنے والے آخری الفاظ کیسے رہے ہوں گے؟

نصیحت لینا۔دعا، احتساب اور پلان:

- اے اللہ! مجھے آپ کی یاد دلانے والے دوست عطا کیجیے اور مجھے بھی دوسروں کے حق میں ایک اچھا دوست بنائیے۔
- لوگ "اَلْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ" اور "اَلضَّآلِّيْنَ" اس لیے ہوئے کہ انہوں نے بہت اہتمام سے شیطان کی باتوں کو سنا اور اس کے راستے پر چلے۔
- اے اللہ! مجھے اتنی طاقت عطا فرمائیے کہ جیسے ہی میرے دل میں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو میں اس کی مخالفت کر سکوں۔

عادت: ان شاء اللہ میں برے لوگوں کی صحبت سے دور رہوں گا اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کروں گا۔

مشقی سوالات

1. وہ لوگ کون ہیں جن پر انعام کیا گیا؟
2. ہمیں کس کے راستے پر چلنا چاہیے اور کس کے راستے پر نہیں چلنا چاہیے؟
3. اچھی اور بری صحبت کے کیا نتائج اور اثرات ہوتے ہیں؟
4. جن لوگوں پر اللہ کا انعام ہوا ان کی کچھ مثالیں دیجیے۔